مقابلہ

THE CONTEST

اُس کی باتیں عقل سے باہر ہیں، کیا نہیں ہیں؟ خُداوند بھلا ہے! اُس پر بھروسہ کرنا کتنا اچھا ہے۔ مُجھے یقین ہے آج رات آپکا اچھا وقت گُزرا ہوگا۔ اور اب کُچھ دیر پہلے دروازہ کُھلتے ہی گیت کی دُھن سُنائی دی، تھامے رہیں ایک گھڑی اور، بہن گیرٹی اِس پُرانے گیت کو گا رہی تھی، اِس سے مُجھے اُن دِنوں کی یاد آئی، جب یہ چرچ چھوٹا سا تھا' اور مَیں مشنری کام کے لیے دوسری جگہوں پر چلا گیا تھا۔ مَیں اِس پُرانے شہتیر کی دوسری جانب دیکھ رہا تھا، کہ پہلے ''خُدا کو تلاش کرو'، مُجھے یاد ہے کہ پچیس سال پہلے بھائی سیمی ڈیوڈسن نے اِسے پینٹ کِیا تھا، اِسکی دوسری طرف مَیں سوچتا ہوں کہ،'' آپ اپنی ابدیت کہاں گُزاریں گے؟ ذرا سوچیں!'' اور ٹھیک وہاں کنویں پر ایک۔ ایک عورت تھی، اور دانی ایل' شیروں کی غار میں تھا۔ اوہ، میرے خُدایا! تب سے اب تک کیا کُچھ ہوگیا ہے۔

(2) فقط آج دوپہر بعد پانچ بجے' مُجھے ایک ایمرجنسی کال موصول ہوئی، جو کہ اِس شہر سے تیس، چالیس میل کے فاصلے سے ایک مرتی ہوئی خاتون کی تھی، جو کہ ہمارے بہت ہی پیارے بھائی جارج کارٹر کی والدہ تھی، اور مُجھے پتہ تھا کہ وہاں بہت خادم موجود ہیں اور میری واپسی تک وہ سب کُچھ سنبھال لیں گے۔ ایڈتھ بھی بہت بیمار تھی۔ جب ہم وہاں تھے تو خُدا بھی منظر پر آ گیا، اور بہن کارٹر کو موت کے منہ سے نکال لایا۔ پس، ہم خُدا کے بہت شُکر گُزار ہیں۔

(3) اور اب جلدی ہی پاک عشاء کی عبات کا وقت بھی ہوتا جا رہا ہے، میرا خیال ہے وہ اِسے بارہ بجے' تک کرنے جا رہے ہیں۔ آپ نے اِس کے لیے کیا وقت مقرر کیا ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''ساڑھے گیارہ بجے کے بعد، کسی بھی وقت شروع کر سکتے ہیں۔''۔ایڈیٹر۔] ''اچھا کسی بھی وقت ہم ...... آج رات کتنے لوگ پاک عشاء لینا چاہتے ہیں، اپنے ہاتھ دِکھائیں۔ اتنے لوگ، اوہ، یہ بہت اچھا ہے۔ ٹھیک ہے، مَیں ایک دو باتیں ہی کرنا چاہتا ہُوں۔ مَیں اپنی گھڑی یہاں سامنے رکھ لیتا ہُوں، اور دس یا پندرہ منٹ ہی لونگا، پھر پاک عشاء شروع کریں گے۔ اب، کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ایڈیٹر۔] آمین۔ اور مَیں جانتا ہُوں آپ کا یہ

بہت اچھا وقت تھا، کیا نہیں تھا؟

(4) ارے بھائی، کیا یہاں بھائی تھامس کڈ، اور بہن کڈ، ڈُورا وہائیو سے آئے ہوئے ہیں۔ میرا خیال ہے یہ کافی آگے جا چکے ہیں۔ اوہ، یہ اچھی بات ہے، مُجھے اُمید ہے یہ ٹیپ ہو رہا ہے اور مَیں اِسے لے سکوں گا۔ آپ جانتے ہیں، اُنھوں نے اُسے ترک نہیں کیا۔ وہ کُچھ ہی دِنوں مَیں سو سال کے ہو جائیں گے، مگر۔ مگر یہی چیز مُجھے ہمت دیتی ہے، جب مَیں ایسے لوگوں کو دیکھتا ہُوں۔ ذرا سوچیں اب مَیں خود بوڑھا ہو چُکا ہُوں، اور میری پیدائش کے پہلے سے، یہ انجیل کی منادی کر رہے ہیں۔ اور اب مَیں خود ایک بوڑھا آدمی ہُوں، اور اب اِس عمر میں، یہ اپنی آواز سے منادی تو نہیں کر سکتے، پر یہ اپنا ٹیپ ریکارڈ لیکر، گھر گھر اور ہسپتالوں میں جا کر، انجیل کی منادی کرتے ہیں۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔ آمین۔ میں واقعی بہت خوش ہوں اِنکے لیے اور اُن سب کے لیے بھی جنکی آمد اِن عبادات میں متوقع ہے۔

(5) اب، یاد رکھیں، خُداوند کی مرضی سے، جیسے ہی، اِس چرچ کی عبادت ختم ہو گی، ہم آنے والی عبادات کا اعلان کریں گے، جن کی تاریخ تقریباً دس فروری کی ہوگی، اگر، خُداوند کی مرضی ہم پر ہوئی، تو ہم آٹھ یا دس دِن، یا دو ہفتے بھی، اُن سات مُہروں کے مکاشفہ پر لگا سکتے ہیں۔ اور اِس سے پہلے ہم اِدھر اُدھر سے آنے والے لوگوں کو، یہاں سے کارڈ جاری کر دیں گے، تا کہ لوگوں کو کافی وقت پہلے اطلاع مل سکے، اگر وہ آنا چاہیں، تو ہم اِنھیں یہاں پا کر یقیناً خوش ہونگے۔ اور ہوسکتا ہے اگر خُداوند کی مرضی ہوئی تو وہ ایک بار پھر اپنی حضوری ہم پر ظاہر کریگا جس طرح اُس نے جب ہم نے سات کلیسیائی زمانوں کو سیکھا تھا کی تھی۔

(6) آپ کسی نہ کسی کے لیے ہمیشہ دُعا کرتے ہیں، تو، مُجھے بھی ہمیشہ یاد رکھیں، کیونکہ میں بھی ایک ہوں جِسے واقعی دُعا کی ضرورت ہے۔ اب مَیں خود بھی، اِن دس پندرہ منٹوں کے لیے، شرمندہ سا ہُوں، جو ہم نے کلام شروع کرنے سے پہلے لے لیے ہیں، لیکن آئیں، اب کُچھ لمحے ہم دُعا میں سر جھکائیں۔

(7) خُداوند یسُوع، اوہ، کسی دِن جنگ ختم ہو جائیگی، اور پھر کوئی بیمار نہ ہوگا جسکے لیے دُعا کرنی پڑے، اور توبہ کرنے کے لیے کوئی گُناہ گار باقی نہ ہوگا۔ لیکن، باپ، آج جس دِن میں ہم ہیں اِس میں ہمیں کام کرنا ہے جبکہ ابھی دِن ہے، کیونکہ وہ وقت آنے والا ہے، جس میں کوئی کام نہیں کر پائے گا۔

اب، خُداوند فقط، تھوڑا سا وقت دیجیے، کیونکہ سال کے اختتام پر، اگر مَیں نے کُچھ باتیں نہ کیں تو مُجھے اچھا نہیں لگے گا۔ اے باپ میری مدد کر، میں یہ دُعا مانگتا ہوں، کہ جو بھی مَیں کہہ سکوں وہ تیرے لوگوں کے دِلوں میں بہادری کا درخت بن جائے، اور آج رات جب ہم پاک عشاء لینے کے بعد گھر جائیں، تو ہم یہ محسوس کر سکیں، کہ پاک عشاء سے ہم نے قوت پائی ہے۔ بنی اسرائیل، نے پہلی بار مصر میں ہی پاک عشاء لی تھی اور چالیس سالوں تک بیابان میں نہ تو اُنکے جوتے ٹوٹے نہ ہی اُنکے کپڑے پھٹے۔ اور اُن بیس لاکھ لوگوں میں سے، جو بیابان میں بھٹکتے رہے تھے، ایک بھی کمزور نہ تھا۔ خُداوند ہونے دے، کہ ہم اِن باتوں کو یاد رکھ سکیں جبکہ ہم آج رات اُس عظیم گھڑی تک رسائی حاصل کر رہے ہیں۔ ہم یہ دُعا یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(8) اگر میں اُس مضمون پر بولنا شروع کروں جو مَیں نے آج دوپہر لکھا تھا، تو ہمیں یہاں صُبح کے پانچ بج جائیں گے۔ [کسی نے کہا، ''یہ بہتر ہوگا'' - ایڈیٹر۔] مگر مَیں اِس وقت تھوڑا سا کلام پڑھنا چاہتا ہُوں ...... [''یہ مناسب ہی ہوگا۔''] شُکریہ۔ افسیوں، چھٹا باب، 12 وِیں آیت سے، فقط تھوڑی دیر کے لیے، پڑھیں گے، یہ ہمت بڑھائے گا۔

کیونکہ ہمیں، خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے، بلکہ حکومت والوں، اور اختیار والوں......اور اِس دُنیا کی ......تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے ہے، جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔

(9) ''شرارت کی رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔'' اور مَیں اِس میں سے، دس یا پندرہ منٹوں کیلئے، مضمون لینا چاہتا ہوں، یا اِس عنوان کو پُکارنا چاہتا ہوں: مقابلہ۔ ایک مقابلہ قوت کی آزمائش ہے۔ اور ہمیں، مقابلے سے اپنی قوت ......کو آزمانا ہوتا ہے۔ ہم کیا کرتے تھے......انڈین لوگ اپنے درمیان آگ رکھ لیتے تھے، اور وہ رسے کے سِرے پر بہت سے آدمی کھڑے ہو جاتے تھے، اور دوسرے سِرے پر بھی بہت آدمی جمع ہو جاتے تھے، اور پھر رسا کشی کا - کا کھیل شروع ہوتا تھا، اور قوت کا مقابلہ ہوتا تھا، اور ہارنے والی پارٹی کو آگ کی دوسری طرف کھینچ لیا جاتا تھا۔ اور اب ہم جانتے ہیں ایسی بہت سی باتیں ہیں، جنھیں ہم بنیاد بنا سکتے اور - اور مقابلہ پر کُچھ دیر بول سکتے ہیں، مگر مَیں اِن کُچھ منٹوں میں، جلدی سے اُس بڑے مقابلے کے بارے میں بتانا چاہتا ہُوں، جو کلیسیا، اور شیطان کے مابین ہے۔ یہ شیطان کی اُس بڑی قوت کے بارے میں ہے۔ اور مَیں خُدا کی اُس

عظیم قوت کے بارے میں بھی بتانا چاہتا ہوں جو اُسکی کلیسیا میں ہے۔

(10) اب، یہ عظیم مقابلہ بڑے سالوں سے چلا آ رہا ہے۔ یہ آسمان پر شروع ہُوا تھا، اور شیطان کو زمین پر گرا دِیا گیا تھا، تب سے وہ خُدا کے لوگوں کا دشمن بن گیا۔ اور اِسکے بعد، اُس نے اپنی قوت، اور اپنی حکمتِ عملی سے، خُدا کے لوگوں کو آگ کے اُس پار، یا اپنی آگ میں کھینچنا چاہا ہے۔

(11) اور ہم جانتے ہیں کہ زیادہ قوت کس میں ہے، خُدا میں ہے۔ اور خُدا نے اپنے لوگوں کو جو، سب سے اچھی چیز شیطان کا مقابلہ کرنے کے لیے دی تھی، وہ اُسکا کلام تھا۔ اب، کیونکہ کلام خُدا ہے، اور خُدا سے طاقتور کون ہے؟ پس، کلام خُدا ہے، اور کلام ہماری قوت بن جاتا ہے۔ خُدا کلیسیا میں قوت بن کر شیطان کو کھینچ لیتا، اور اُسکی آگ میں اُسے ڈال دیتا ہے۔ اور جیت جاتا ہے۔ اب دیکھیں، مرقس 16، میں یسُوع نے کہا ہے، ''وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالیں گے۔''

(12) اب، مُجھے پتہ ہے کہ یہ باتیں لوگوں کو کہانیاں سی لگتی ہیں، یا، اِنھیں پُرانے زمانے کی مانند لگے ہیں ...... مگر، یہ باتیں اتنی پُرانی بھی نہیں۔ لوگ آج کے زمانے میں بدرُوحوں کا یقین نہیں کرتے۔ مگر میرے خیال میں، آپکو اپنے دشمن کے بارے میں، معلومات ہونی چاہیے۔ اور– اور آپکو اُسے جاننا ضروری ہے، تاکہ آپ اُس سے مقابلے کی تیاری کر سکیں، کیونکہ آپ کا سامنا اُس سے ہونا ضرور ہے۔ آپکو معلوم ہونا چاہیے، کہ اُس میں کتنی قوت ہے، اور پھر اُسکے لیے تربیت لینی چاہیے، جسکا مقابلہ کرنے آپ جا رہے ہیں۔ کیونکہ یہ بات یقینی ہے، کہ آپکو اُس سے لڑنا ہوگا، اور لہٰذا آپکو مقابلے کے لیے تربیت کی ضرورت ہے۔

(13) اب دیکھیں مقابلے کے لیے تربیت لینا ایسا ہی ہے، جیسے ایک بوکسر تربیت لیتا ہے۔ وہ– وہ یہ دیکھتا ہے، اُسکا دشمن جس سے وہ مقابلہ کرنے جا رہا ہے وہ کیسا ہے، ایک اچھا لڑنے والا اپنے حریف کے بارے میں جانچ پڑتال کرتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے، کہ اُسکی کمزوری کیا ہے، اور کس جگہ پر وار کرنے میں تیز ہے، وہ یہ دیکھتا ہے، کہ وہ سیدھے ہاتھ سے یا اُلٹے ہاتھ سے یا آگے سے یا پیچھے سے وار کرتا ہے۔ وہ اِن سب باتوں کا مطالعہ کرتا ہے۔ اور اگر وہ تیز لڑنے والا ہے، تو وہ اپنے حریف کی طرح کا ایک اپنا ساتھی لیکر اُس سے لڑے گا، اِسطرح وہ اُسکی کمزوریوں کو جان جائے گا، پیشتر اُس جگہ پر جانے سے۔

(14) اور میرا خیال ہے مسیحی لوگوں کو اِسطرح کی تربیت لینا بہت اچھی بات ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔

اوراب، اگرآپ ٹریننگ شروع کرنا چاہتے ہیں،تو ٹھیک یُوحنا 16:3 کے سنہری اصول سے شروع کریں۔ اِسی سے شروع کریں،تو آپ اپنے آپکوٹھیک جگہ پر پائیں گے۔اور پھر حریف کو-کو ہرانے کے لیے داوٴ پیچ سیکھیں، کیونکہ سبھی جانتے ہیں۔آپکو اِن کا استعمال کرنا پڑے گا۔آپکو یہ سیکھنا ہے کہ دشمن پر کس طرح حملہ کرنا ہے۔اور یہ ہمیشہ یادرکھیں، کہ خُدا اپنے دشمن کو شکست دینے کیلیئے کلام کا استعمال کرتا ہے۔خُدا اپنا کلام استعمال کرتا ہے۔اگر خُدا اپنے لوگوں کو دشمن کو مات دینے کے لیے کلام سے اچھی چیز دے سکتا،تو وہ دے دیتا۔جیسا کہ میں ہمیشہ آپکو بتا تا ہوں،''کہ خُدا کا پہلا فیصلہ ہی، بہترین ہوتا ہے۔اُسے بعد میں اپنے فیصلے بدلنے نہیں پڑتے۔'' لہٰذا باغِ عدن میں، دشمن کا مقابلہ کرنے کے لیے جو ہتھیار دِیا تھا، وہ کلام ہی تھا۔اُنکو حفاظت کے لیے کلام دِیا گیا تھا۔

(15) اوراب دشمن بھی ہماری ......حکمتِ عملی کا مطالعہ کرتا ہے جو کلام کیساتھ جُڑی ہے۔اب دیکھیں، شیطان نے ساری باتوں کا اتنی باریکی سے مطالعہ کِیا تھا،جب وہ حوّا کے پاس آیا تھا،اُسکی بہترین حکمتِ عملی یہ-یہ تھی، کہ اُس نے حوا کے ساتھ،کلام پر بحث کی۔دیکھیں آپکو کبھی بھی خُدا کے کلام پر بحث نہیں کرنی چاہیے،صِرف اُس پر اِیمان رکھیں۔کلام کی تشریح کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔نہ ہی کھینچ تان کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔اب دیکھیں،آپ خُدا کی کھینچ تان نہیں کر سکتے، اسلیئے کہ خُدا کلام ہے،اور کلام پر فقط اِیمان رکھیں۔اور اُس پر اِیمان رکھنا ہی، ہماری قوت ہے۔اور سبھی جانتے ہیں اچھی زمین پر،گرا بیج اچھا ہی پھل لائے گا۔اورہم فقط کلام کو لیتے ہیں۔

(16) اور،اب دیکھیں،حوا نے بحث کو روکنا شروع کیا،جب اُس......اُس نے کلام سے حوالہ دِیا، کہ،''خُدا نے کہا ہے،'تم اِس کا پھل نہ کھانا، کیونکہ جس روز تم نے کھایا' اُس روز تم مرجاوٴ گے۔''

(17) اور شیطان اُس سے متفق ہوا۔اُس نے کہا،''یہ واقعی ہی سچ ہے۔''لیکن اُس نے یہ بھی کہا،''دیکھیں تمہیں، کُچھ نئی روشنی کی ضرورت ہے۔''تمہیں اُس سے کُچھ فرق جاننا چاہیے جو خُدا نے کہا ہے۔''اور اگر تم کُچھ اِسطرح کرو،تو تم تھوڑا اور ہوشیار بن جاوٴگی۔تمہاری آنکھیں کُھل جائیں گی۔''

مگر حوا نے کہا،''ٹھیک ہے،مگر ہم اِس طرح مرجائیں گے خُدا نے کہا ہے۔''

(18) شیطان نے کہا،''اوہ، واقعی......'' دیکھیں، یہاں ہیں آپ، فقط اتنا کہنا ہی کافی تھا،''تم واقعی ہی نہیں مروگے۔'' مگر خُدا نے کہا تھا تم مرجاوٴ گے،اور یہ معاملہ طے ہوگیا!اور اِسطرح-اِسطرح

رسہ کشی کی جنگ ہارنے کے بعد، ساری بنی نوع انسان کوموت میں دھکیل دِیا گیا، کیونکہ حوا نے خُدا کے کلام کے خلاف دلیل کو سُنا۔ یہ بڑی شرمناک بات تھی، جو حوا نے کی، مگر یہ تو ماضی کی بات ہے۔ لیکن اب پھر سے ہم محفوظ ہیں، کیونکہ ہمارا ناطہ مسیح یسُوع سے جُڑ گیا ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ خُدا نے ہمیں بہترین تحفظ فراہم کیا ہے، اور وہ ہے سادگی سے اُس کے کلام پر بھروسہ کرنا۔

(19) آپ جانتے ہیں، کہ آج بہت سے لوگ کہتے ہیں شیطان جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ وہ اِیمان رکھتے ہیں کہ یہ صرف ایک خیال ہے۔ وہ ایسا ہی اِیمان رکھتے ہیں۔ اور ایسے بھی لوگ ہیں، جو یہ اِیمان رکھتے ہیں کہ- کہ- کہ ایک اچھا خیال پاک رُوح ہے اور ایک بُرا خیال ابلیس ہے۔ لیکن اگر آپ دھیان دیں، تو بائبل رُوحُ القُدس کے بارے میں فرماتی ہے، اُس نے کہا، ’’جب وہ یعنی رُوحُ القُدس آئے گا۔‘‘ اور ’’وہ‘‘ ایک ذاتی اسم ہے۔ سمجھے؟ لہٰذا، وہ، وہ ایک شخصیت ہے۔ اور ابلیس بھی ایک شخصیت ہے۔ اور بدرُوحیں بھی ایک شخصیت ہیں۔ جی ہاں، یہ بدرُوحیں ہیں، اور یہ- یہ کئی طریقوں سے آتی ہیں۔ مگر لوگ یہ سوچتے ہیں یہ کوئی پرانہ خیال ہے۔

(20) ابھی کُچھ ہفتے پہلے ایک شخص مُجھ سے بحث کرر ہا تھا۔ اُس نے کہا، ’’آپ جانتے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ لوگوں کے ذہن کو کسی سوچ سے بھر دیتے ہیں اور جب آپ اِنھیں یہ باتیں بتاتے ہیں۔ تو یہ خیال کو تبدیل کر دیتی ہیں۔‘‘

(21) اِسی طرح کا ایک واقعہ مُجھے ایک مرتبہ انڈیا میں بھی پیش آیا، جب مَیں اُن مذہبی آدمیوں سے ملا تھا، اور وہاں ہماری بہت بڑی کنونشن تھی، میرا خیال ہے جن بڑی حاضرین میں مَیں نے پیغام دِیا ہے اُن میں سے ایک کنونشن تھی، جو پانچ لاکھ لوگوں پر مشتمل تھی، اور میں رُوح کے وسیلہ لوگوں کے بھید بتانے لگا۔ اور سبھی دیکھ رہے تھے، کہ پاک رُوح، لوگوں کے بارے میں طرح طرح کی باتیں بتا رہا تھا، اور مَیں اُنھیں لوگوں میں سے بلا رہا تھا، اور اُنکے خیال مَیں اُنھیں بتا رہا تھا۔ تو وہاں مذہبی لوگ اور راجس بھی موجود تھے، اُنھوں نے کہا، ’’یہ شخص اِن کے ذہن پڑھ رہا ہے۔‘‘

(22) پس اُن چند لمحوں میں، تقریباً دُعائیہ قطار میں سے پانچ سے چھ اشخاص ہی گذرے تھے، اور پھر ایک اندھا شخص میرے سامنے آیا۔ جو مکمل طور پر اندھا تھا، اور اُسکی آنکھیں میری اِس شرٹ کی طرح پوری سفید تھیں۔ اور مَیں نے کہا، ’’اب یہاں ایک اندھا آدمی ہے، جسے دیکھ کر کوئی بھی کہہ سکتا ہے کہ یہ اندھا ہے۔‘‘ اور مَیں نے کہا، ’’اگر میں اِسکے لیے کُچھ کر سکا تو ضرور کرونگا، مگر یہ مَیں صرف

اُسکی نعمت سے کرسکوں گا جو مُجھے بتائے، کہ اِس نے کیا کِیا ہے؛ اور اگر خُدا مُجھے بتادے جو کُچھ یہ کر چُکا ہے، تو وہ یقیناً یہ بھی جانتا ہے کہ آگے کیا ہونے جارہا ہے۔'' پس مَیں نے، ''اُس آدمی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،'' مَیں نے کہا، ''اب دیکھیں، یہ سورج کا پجاری ہے۔ یہ شخص بیس سال سے اندھا ہے۔'' اور جب، مترجم نے ترجمہ کیا، تو پتہ چلا کر یہ بات سچ تھی۔ مَیں نے پھر کہا، ''یہ شادی شُدہ آدمی ہے۔ اُس کی...... اُسکی بیوی اُس سے چھوٹی ہے، اور اُسکے دو بیٹے ہیں، ایک سات سال کا، اور دوسرا نو سال کا۔'' اُنکے نام بھی، مَیں نے بتادیئے، اور سب باتیں بالکل سچ نکلیں۔

(23) تب حاضرین مَیں سے، جس جگہ لوگ موجود تھے، ایک لہرسی اُٹھی ''اور کہا یہ ذہنی معاملہ ہے، یہ کسی قِسم کی ذہن کو پڑھنے والی نفسیات ہے۔''

(24) تب میں نے سوچا ''خُداوند، مُجھے آپکی مدد کی ضرورت ہے۔ خُداوند، مُجھے -مُجھے آپکی مدد کی ضرورت ہے۔ یہ لوگ آپکی نعمت کو ٹیلی پیتھی کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ایسا نہیں ہے، اور خُداوند، تُو یہ جانتا ہے۔'' پھر بھی، میں نے کلام میں سے یہ بتایا کہ یسُوع تب تک کُچھ نہیں کرتا تھا جب تک باپ اُسے دِکھاتا نہیں تھا۔ اور پھر مُڑ کر، جب میں نے اُس آدمی کی طرف دیکھا، تو رویا میں مَیں نے دیکھا، کہ وہ میری طرح ٹھیک آنکھوں والا ہے۔ میں نے سوچا ''یہی ٹھیک وقت ہے۔''

(25) میں نے کہا، ''یہ آدمی سورج کا پجاری ہے، اور اب، یہ اندھا ہوچُکا ہے۔'' اور میں نے کہا، ''اب، یہاں ...... مسلمانوں کے مولوی بیٹھے ہیں، اور یہاں پر- پرسیکھوں، جنیوں، بُدھا، اور مختلف مذاہب کے علماء بیٹھے ہوئے ہیں۔ دیکھیں اب اِس آدمی کو آنکھوں کی روشنی چاہیے۔ اب آپکو یہ کہنا پڑیگا کہ- کہ اُس آدمی نے خالق کی نہیں بلکہ مخلوق کی پوجا کی۔ میں بھی، یہ مانتا ہوں۔ لیکن آج رات ہم سب یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔'' مَیں نے کہا، اور ہم ...... مَیں نے کہا مُجھے آج ایک جین مندر میں سیروتفریح کے لیے لے جایا گیا، اور وہاں سترہ مختلف مذاہب کے لوگ تھے اور میرا انٹرویو لیا گیا اور اُن میں سے سبھی لوگ مسیح کے خلاف تھے، ہر ایک خلاف تھا!'' اور میں نے کہا، ''اب یہاں، آپ میں سے بہت سارے لوگ وہاں موجود تھے۔ اب اگر آپ لوگ مسیح کو غلط سمجھتے ہیں، تو ٹھیک ہے، مگر یہ آدمی اِس گھڑی ٹھیک ہونا چاہتا ہے، اور حقیقت میں مخلوق کو بنانے والا خُدا جس نے اِس دُنیا کو بنایا فقط وہی اِسکی آنکھوں کی روشنی بحال کرسکتا ہے۔ اور یہی مناسب بات ہے۔'' اور میں نے کہا، ''اب یہاں، آپ لوگوں میں، معروف مذہب کے مسلمان بھی ہیں، اور اگر کوئی مولوی یہاں آکر اِسکی آنکھیں ٹھیک

کر دے تو مَیں مسلمان ہو جاونگا، یا کوئی بُدھا کا پجاری، اِسکی آنکھوں میں روشنی لا کر دِکھائے۔ کیونکہ کہیں پر تو خُدا ہوگا، جس نے اِسے بنایا ہے، کوئی نہ کوئی، کہیں نہ کہیں کسی کا تو خُدا ہوگا، کیونکہ بغیر خالق کے مخلوق نہیں ہو سکتی۔ اور اِن آنکھوں میں روشنی فقط خالق ہی لا سکتا ہے۔ اِسکو اندھا ہوئے بیس سال ہو گئے ہیں کیونکہ یہ سورج کی پوجا کرتا تھا، اور سوچتا تھا مَیں -مَیں سورج کی پوجا کرنے سے فردوس میں جاونگا۔ اِس نے جہالت سے ایسا کیا ہے۔'' میں نے کہا،'' آپ بُدھا کے پجاری اِس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ کہیں گے اِسکی سوچ کا طریقہ بدل دیں گے۔ آپ کہیں گے یہ غلط تھا۔'' وہ اپنے مُردہ باپ دادا کی پوجا کرتے ہیں۔ اور میں نے کہا،'' اب آپ یہی سوچیں گے، کہ وہ، آپ کہیں گے وہ غلط تھا، لیکن آپ اِسکے لیے کریں گے کیا؟ صرف اِسکی سوچ بدل دیں گے۔'' اور پھر مَیں نے پوچھا، '' مسلمانوں آپ کیا کریں گے؟ آپ بھی اِسکی سوچ کو بدل دیں گے۔ سِکھ لوگ، جین لوگ، اور وغیرہ وغیرہ، آپ بھی سوچنے کا طریقہ ہی بدل پائیں گے۔''

(26) میں نے کہا،'' ہمارے ملک امریکہ میں بھی ایسا ہی ہے۔ میتھوڈِسٹ چاہتے ہیں کہ سبھی بپٹسٹ میتھوڈِسٹ بن جائیں، اور پنتی کاسٹل چاہتے ہیں کہ سبھی میتھوڈِسٹ لوگوں کو پنتی کاسٹل بنا لیں۔ یہ تو ایک سوچ کی تبدیلی ہے۔ لیکن ہم یہاں اِس بابت بات نہیں کر رہے ہیں۔ ہم یہاں، خُدا خالق کی بات کر رہے ہیں۔'' اور مَیں نے کہا،'' یقیناً خالق بولے گا۔'' اور، اگر مُجھے، رویا نہ ملتی، تو مَیں نے یہ کبھی نہیں کہہ پانا تھا۔ اب دیکھیں میں نے کہا،'' اب، اگر کوئی ایک خُدا ہے، تو آئے، اور اِسے آنکھوں کی روشنی دے۔'' اور مَیں نے کہا،'' اب میں ہر ایک پجاری اور پنڈت کو چیلنج کرتا ہوں، یا کوئی بھی پارسا آدمی آئے، یا جو بھی چاہے آئے، اور یہاں آ کر اِس کی آنکھوں کو ٹھیک کرے، اور روشنی دے تو میں آپکے مذہب کو قبول کر لونگا، اور آپ ایک شخص کو تبدیل کر لیں گے۔'' اور وہاں لوگوں کے جُھنڈ میں اتنا زیادہ سناٹا پڑ گیا جتنا شاید میں نے کبھی سُنا ہو۔ سمجھے؟ کوئی شخص بھی سامنے نہ آ پایا۔

(27) اور میں نے کہا،'' آپ اِسکے بارے میں اتنے خاموش کیوں ہو گئے ہیں؟'' میں نے کہا، '' اِسکی وجہ یہ ہے کیونکہ آپ یہ نہیں کر سکتے، اور نہ ہی میں کر سکتا ہوں۔ لیکن آسمان کا خُدا جس نے اپنے بیٹے یسُوع مسیح کو زندہ کیا، اور جس کے ہم سب خادم ہیں، اُسی نے مُجھے رویا میں دِکھایا ہے کہ یہ آدمی اپنی آنکھوں کی روشنی پھر سے پانے جا رہا ہے۔'' سمجھے؟ میں نے کہا،'' اگر ایسا نہ ہو، تو آپ ابھی، مُجھے انڈیا سے نکال دینا۔ لیکن اگر ایسا ہو جائے، تو آپ میں ہر ایک اپنی زندگی یسُوع مسیح کو دے دینا۔

میں آپ سے پوچھنا چاہونگا، اگر یہ اندھا آدمی ٹھیک ہوجائے تو آپ میں سے یہاں کتنے ہیں جو یسُوع مسیح کو اپنی زندگی دے دیں گے؟ آپ نے اپنے پجاریوں کو دیکھ لیا، کوئی بھی اِس شخص کی آنکھیں ٹھیک کرنے نہیں آیا۔ جبکہ وہ اپنے-اپنے مذہب کی بڑی بڑائی کرتے ہیں، کہ اُنکا مذہب سب سے بڑا اور عظیم ہے تو کیوں نہیں وہ آئے؟ کوئی یہاں سامنے آکر، کُچھ کہتا کیوں نہیں؟'' کوئی بھی نہیں آیا۔ میں نے کہا، '' آپ لوگ جو باہر دُور بیٹھے ہیں، اِس اندھے آدمی کو دیکھ رہے ہیں جو یہاں کھڑا ہے......''

(28) اور وہاں اُوپر ایک ڈاکٹر آگیا جس نے اُسکی آنکھوں کا معائنہ کیا۔ اور اپنے سر کو جھٹکتے ہوئے، اُس نے کہا، '' یہ بالکل اندھا ہے۔''

(29) اور مَیں نے کہا، '' یقیناً، یہ اندھا ہی ہے۔'' لیکن میں نے کہا، '' اگر......اور اگر خُدا اِسکی آنکھیں کھول دے، تو آپ میں سے کتنے لوگ یسُوع مسیح کی خدمت کریں گے؟'' اور جہاں تک میں دیکھ سکتا تھا، میں نے دیکھا کہ کالے کالے ہاتھوں کا ایک سُمندر تھا۔ اُس آدمی کی طرف مُڑتے ہوئے، میں نے کہا، '' خُداوند یسُوع، اِن لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ تُو ہی خُدا ہے۔'' اور اُسی گھڑی اُس آدمی نے میری گردن کو مضبوطی سے پکڑ لیا، اور وہاں بمبئی کے بیٹھے ہوئے، میئر کی گردن کو بھی پکڑ لیا، کیونکہ وہ دیکھ سکتا تھا جس طرح کوئی بھی شخص دیکھ سکتا ہے۔

(30) یہ کیا ہے؟ یہ- یہ دراصل قوت ہے! خُدا خُدا ہے، اور شیطان شیطان ہے! اگر آپ یہ یقین نہیں کرتے کہ شیطان ہے...... جب میں نے خدمت شروع کی تھی، تو- تو اندھا دُھند ہر روز مُجھے اُسکا سامنا کرنا پڑا تھا۔ مُجھے یہ مت بتائیں کہ شیطان نہیں ہوتا، میں اِسکے بارے میں بہتر جانتا ہوں۔ پس مُجھے پتہ ہے کہ- کہ ابلیس ہے۔ کیونکہ مُجھے ہر روز اُس سے لڑنا پڑتا ہے۔ اور آپکو اُسکا سامنا کرنے کے لیے تربیت لینا ضروری ہے۔ نہ کہ نفسیاتی تربیت، نہ کہ تعلیمی تربیت؛ بلکہ رُوح القُدس سے تربیت یافتہ ہونا چاہیے؛ خُدا کی قوت اُسکے کلام کے ظہور میں ہے۔ اپنے دُشمن کو پہچانیں۔ اوہ، وہ کتنی ظالم چیز ہے!

(31) مُجھے یہ کتنا اچھا لگے گا کہ میں اِس بارے میں اور بتاؤں، بائبل میں واپس چلتے ہیں اور میں آپکو دِکھاتا ہوں کہ ایک آدمی کا آمنا سامنا دُشمن سے ہوا تھا۔ کس طرح اُن لوگوں نے اپنے آپکو دُشمن کے مقابلے میں، خُدا کے کلام سے محفوظ رکھا تھا۔ نوح کو بھی ایسا ہی تجربہ ہوا تھا، جب خُدا نے اُسے کہا تھا کہ بارش ہونے جارہی ہے۔ اور اُس وقت سائنس اور خُدا کے مابین مقابلہ تھا: سائنس کہتی تھی،

''ایسا نہیں ہوسکتا۔'' خُدا کہتا ہے، ''ایسا ہوگا۔'' آمین۔

(32) آج بھی وہی بات ہے۔ ایسا ہوگا! ایسا ہوتا ہے! بدرُوحیں آج بھی ہیں! لیکن یسُوع اُنھیں باہر نکال دیتا ہے، اور وہ یہ کرنے کا اختیار اپنی کلیسیا کو بھی دیتا ہے، ''میرے نام سے بدرُوحیں نکالو!'' ایک دِن اُس نے ایک خوبصورت خاتون سے سات بدرُوحیں نکالی تھیں۔ اور یسُوع نے کہا تھا، ''جب کسی آدمی میں سے بُری رُوح نکل جاتی ہے، تو وہ سوکھے مقاموں میں گھومتی ہے، پھر جب واپس آتی ہے، تو سات اور بدرُوحیں اپنے ساتھ لے آتی ہے۔'' اب، اِس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے، کہ جب اُس آدمی کو بدرُوحوں سے پاک کیا گیا تو اُس کے اندر کُچھ تھا جو نکالا گیا۔ اُس میں سے ابلیس کو باہر نکالا گیا! جب ابلیس وہاں سے چلا گیا، تو اب خُدا اُس میں......خُدا کو موقع ملتا ہے کہ اُس میں آسکے۔ پس، جیسے ہی ابلیس نکل جائے، تو پاک رُوح کو موقع دیں کہ اندر آجائے۔ اِس مقام کو فقط خالی مت چھوڑیں۔ اگر آپ توبہ کر کے پھر گُناہ کرنا جاری رکھتے ہیں، تو آپکی حالت پہلے سے بھی بُری ہوجائے گی۔ لیکن آپ اُس مقام کو خالی نہ چھوڑیں، جہاں شیطان کبھی رہتا تھا، اور قبضہ کیے ہوئے تھا، اُس کو خُدا کے پاک رُوح سے بھر دیجیے، اور پھر آپکے اندر خُدا کے کلام کی قوت ظاہر ہوجائے گی اور بدرُوحیں نکل جائیں گی۔ مقابلہ جاری ہے۔ شام کی روشنی چمک رہی ہے۔ خُدا کا پاک رُوح یہاں موجود ہے۔

(33) اور اب فقط یہ تقریباً۔تقریباً تین منٹوں کا وقت بچا ہے پھر سیٹی بجائی جانے کو ہے، اور پھر آدھی رات ہوجائیگی۔ تب پھر ہم اِس عمارت کو چھوڑ کر، اپنے مختلف مقاموں کی جانب اور اپنے گھروں کی جانب گامزن ہونگے، اور جب ہم باہر لوگوں سے ملیں، اور اُس دُنیا سے ملیں، تو اُس وقت ہم ایسے نہ رہیں جیسے ہمیشہ رہے ہیں۔ آج ہم اُسکے جی اُٹھنے کی قوت سے بھر کر جائیں۔ کاش ہم یسُوع مسیح کے نام کے جھنڈے کو اُونچا اُٹھا کر جائیں، اور اُسکے کلام پر اِیمان رکھتے، اور دودھاری تلوار کو تھامے ہوئے جائیں، ہمارے پاس سِپر اور خُدا کے سب ہتھیار ہوں، جب ہم دُشمن سے ملاقات کریں، کیونکہ وہ دُشمن دِن بہ دِن مزید طاقتور ہوتا جارہا ہے۔ جیسے ہی۔ جیسے ہی دُشمن سیلاب کی طرح سامنے آتا ہے، تو اُسکا سامنا کرنے کے لیے خُدا کا رُوح اُسکے مقابلے میں کھڑا ہوجاتا ہے۔ اگرچہ ہم آخری وقت کی ساری باتوں کو پورا ہوتا ہوا دیکھ رہے ہیں کہ ہم......اور خُدا کے سارے پوشیدہ بھید ہمارے سامنے ظاہر کیے گئے ہیں، تو اب ہم اور زیادہ قوت پانے کی تلاش میں ہیں، جو کہ اُٹھائے

جانے کی قوت ہے، دشمن کی......قوت سے بڑھکر ملنی چاہیے، تاکہ اُٹھائیں جائیں اور کلیسیا جلال میں چلی جائے۔ہمیں ہر حال میں وہ قوت پانی ہے۔آئیں ہم 63، میں ایک چیلنج کے ساتھ، اِسطرح ملیں جس طرح زندہ خُدا کے خادم ہوتے ہیں! ہم پُرانے سدرک، میسک اور عبدنجو کی طرح بنیں، اِس دُنیا کے شیاطین کے آگے ہمیں جُھکنا نہیں ہے اور جو کُچھ آج ہم نے سیکھا ہے اُسکے مطابق چلیں، اور مقابلہ جاری رکھیں۔

(34) جبکہ ہم اِن سیٹیوں کو سُن رہے ہیں، تو مُجھے آج رات ایسا محسوس ہوتا ہے، جب داؤد اُس گرم بھیانک رات میں اُس جھاڑی میں لیٹا ہوا تھا، اور دشمن اُسکے اُوپر آکھڑا ہوا۔ داؤد کے لیے وہ کیسا وقت ہوگا! اُسکے لیے کیسا وہ وقت تھا جب وہ وہاں لیٹے ہوئے تھا! وہ اُس وقت کُچھ نہیں کرسکتا تھا، وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا کرے، کیونکہ وہ دشمن کے سامنے کُچھ نہیں تھا۔لیکن، اُس نے، ہوا کی ایک سنسناہٹ جھاڑی کے اُوپر سُنی۔تب وہ جان گیا کہ خُدا اُسکی طرف سے آگے گیا ہے، اور تب وہ جنگ کے چلا گیا۔مَیں بھی آج رات داؤد کی طرح محسوس کررہا ہوں، آج رات کے پیغام کے بعد، میں اپنے آپکو اتنے تاریک وقت میں پاتا ہوں جتنا کہ میں نے کبھی اپنی زندگی میں نہیں پایا۔ مُجھے ویسا ہی محسوس ہوتا ہے جیسا یسعیاہ نے ہیکل میں فرشتوں کو دیکھتے ہوئے محسوس کیا، مَیں تو نجس لب انسان ہوں، اور نجس لب لوگوں کے درمیان رہتا ہوں۔لیکن سُنیں، میں۔میں......مُجھے اِن حالات کا مقابلہ تو کرنا ہی ہے، اور، میں بس شہتوت کی جاڑی کے اُوپر، سنسناہٹ کی آواز سُننے کا منتظر ہوں، تاکہ جہاں بھی دشمن مل سکے اُسکا مقابلہ کرسکوں۔خُدا ایسا کرنے میں ہماری مدد کرے۔

(35) اور اب میں سوچتا ہوں کہ بارہ بجنے میں ایک منٹ رہ گیا ہے۔اور 62 کو اب اپنے سب ماضی کے ساتھ، گُزر جانے دیجیے۔

(36) اب آئیں ہم سب اپنے قدموں پر کھڑے ہوجائیں، ہم میں سے ہر ایک کھڑا ہوجائے۔ مقابلہ جاری ہے آپ سب اِس میں شامل ہیں۔ پولُس نے کہا، ''پُرانی چیزیں جاتی رہیں اُنھیں بھُول جائیں،'' گذشتہ سال کی سبھی غلطیوں کو بھُول کر، ''مُجھے اعلیٰ بلاہٹ کے نشان کی طرف بڑھنا ہے۔'' مُجھے میری سبھی غلطیوں کے لیے جو میں نے پچھلے سال میں کی ہیں، مُجھے اُن کے لیے معاف کردیں۔ خُدا، بھی مُجھے معاف کرے۔ اور کلیسیا، بھی مُجھے معاف کرے۔ اور اُس خدمت کے لیے جو میں۔میں دُرست نہیں کرپایا، میں محسوس کرتا ہوں؛ اے خُدا، مُجھے اِسکے لیے بھی معاف کردے۔ کلیسیا، مُجھے

میری غلطیوں کے لیے معاف کردے۔ اور میں مسیح یسُوع میں اپنی اعلیٰ بلاہٹ کے نشان کی طرف بڑھوں گا۔ کل کیا ہونے کو ہے، میں نہیں جانتا، مگر میں یہ جانتا ہوں کہ 1963 اُس کے ہاتھوں میں ہے۔

(37) آئیں اب ہم خُدا کی طرف ہاتھ اُٹھا کر اپنے اپنے لیے دُعا کریں، ہم اپنی غلطیوں کا اقرار کریں، اور آنے والے سال کے لیے خُدا کی مدد مانگیں۔

(38) آسمانی باپ، جبکہ ہم یہاں کھڑے ہیں، اور ہمارے دِلوں میں اُٹھتے کئی بُرے خیال اب مر رہے ہیں، اور پچھلے سال کی غلطیوں کا اقرار کرتے ہیں، اور اب جبکہ ہم 62' کو الوداع اور 63' کی پیدائش میں رسائی کر رہے ہیں، اے خُدا، کاش ہم اِس اعلیٰ سیڑھی پر ایک قدم اور آگے رکھ سکیں، تاکہ ہم یسُوع مسیح اور اُس کے پروگرام کو جان سکیں۔ خُداوند ہونے دے کہ، ہر ایک دُعا کرے، جبکہ پُرانہ سال مر رہا ہے اور نیا سال نیا جنم لینے آ رہا ہے، ہونے دے کہ یہ پُرانہ گُناہ کا انسان، اور بے اعتقادی ہمارے دِلوں میں مر جائے، اور 1963، ہمارے لیے ایک نیا جنم طاقتور ہوا کی طرح لیکر آئے، جس سے ہم بھر سکیں، اور جس سے ہم مسیح میں ایک نئی مخلوق بن سکیں۔

(39) ہمیں اچھے خادم بنا۔ ہمارے ماضی کو معاف کر دے۔ ہمارے مستقبل کو برکت دے۔ اے خُداوند خُدا، اپنے طاقتور ہاتھ سے، اے یہواہ، ہماری رہنمائی کر۔ اِن سب خادموں کو برکت دے۔ سب انتظامیہ کو برکت دے، سب ذائرین کو برکت دے۔ خُداوند، ہمارے ساتھ ہو۔ ہم تیرے خادم ہیں اور 1963 کے لیے ہم پورے طور پر اپنے آپکو تیرے حوالے کرتے ہیں، تاکہ تیرے پاک رُوح کی طاقت بڑی آزادی کے ساتھ ہمارے درمیان اور ہماری زندگیوں میں آسکے۔ ہماری یہ دُعا ہے کہ، ہمیں معاف کر! اور ہماری، مدد کر۔ طاقتور انسان کھڑے ہیں! اِیمان کے جنگجو کھڑے ہیں! خُداوند، اِس سال میں ہمارے اُوپر پوشیدہ من، جو یسُوع چٹان کے نیچے چھپا رکھا ہے، وہ ہم پر کھول دے، تاکہ اے خُدا ہم تیرے پروگرام کو دیکھ سکیں۔ خُداوند؛ ہمارے اندر کے مخروط کے اُوپری حصے کو کھول دے، اور چوٹی کے پتھر، یسُوع مسیح کو، ہم میں سے ہر ایک پر رکھ۔ ہونے دے کہ اُسکی عظیم، مُقدس برکات ہم سب پر اُنڈیلی جائیں۔ ہونے دے کہ پاک رُوح کی آگ ہم سب پر آجائے۔ کاش جی اُٹھنے کی قوت ہم پر ظاہر ہو سکے۔ اے خُدا، ہم کتنا آج رات، تیرا شکریہ ادا کریں۔ اے خُدا ہم تیرے ہیں۔ اے خُدا، ہم پوری طرح اپنے آپکو تیرے سُپرد کرتے ہیں۔

(40) جبکہ میں آگے بڑھ رہا ہوں، اور نہیں جانتا کہاں کیسے، یا کیا کرنا ہوگا، میں پوری طرح سے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں، قادرِ مُطلق خُدا، تُو میری رہنمائی کر، میں تیرا نکما خادم ہوں، قادرِ مُطلق ہو سکے تو مُجھے اپنے جلال اور عزت کے لیے استعمال کر۔ باپ، دُعا قبول کر۔

(41) ہماری دُعائیں قبول کر۔ ہماری کوششوں کو برکت دے۔ بیمار اور پریشان حال کو، روحانی اور جسمانی شفا عطا کر۔ اور ہمیں اپنے خادم بنا لے۔ ہم مٹی ہیں، تو کمہار ہے۔ ہمیں، اپنے طریقے سے ڈھال، تاکہ ہم یسُوع مسیح سے، ایسے جُڑ سکیں، جیسے اُسکے بدن کا حصہ ہیں۔ اُس کے نام اور انجیل کی خاطر، ہم اِس دُعا کو یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین ثُم آمین۔

[ایک بھائی غیر زبان بولتا ہے۔ اور دوسرا بھائی اُسکا ترجمہ کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔]

(42) تیرا شکر ہو، خُدا، باپ۔ ہم تیری اس نئے سال کی نصیحت کے لیے شکرگزار ہیں اِس سے ہماری اُمیدیں بڑھی ہیں اور یہ جان کر تسلی ملی ہے جو اِن آدمیوں کے وسیلے غیر زبان میں باتیں کی ہیں جو یہ نہیں جانتے تھے، اِس سے ثابت ہوگیا ہے کہ پیغام سچا ہے، اور تُو ہم سے کہہ رہا ہے اِسکے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ ہم اپنی پوری عقل سے جتنی بھی ہے، خُداوند، تیرے ساتھ اور تیرے کلام کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔

(43) ہمیں اُس یسُوع کے نام میں قبول کر لے جس نے ہمیں یُوں دُعا کرنا سکھایا، [بھائی برینہم اور جماعت ملکر دُعا کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]: ''اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ جیسے تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے، زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ جیسے ہم اپنے قصورواروں کو معاف کرتے ہیں، تُو بھی ہمارے قصور معاف کر۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے، بلکہ بُرائی سے بچا؛ کیونکہ بادشاہی، قدرت، اور جلال، ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔''

(44) خُداوند آپ کو برکت دے اور قائم رکھے۔ اب وہ لوگ جن کو اپنے گھروں میں جانا ضروری ہے......اب پانچ منٹ گذر گئے ہیں، 63' کے پانچ منٹ گذر چکے ہیں آپ جا سکتے ہیں۔ اب خُدا آپکو برکت دے۔ اور۔ اور آپ لوگ جو پاک عشاء میں شامل ہونا چاہتے ہیں، آپ یہیں ٹھہریں، آپکو ہم یہاں خوش آمدید کہیں گے۔ یہ پاک عشاء صرف قریبی لوگوں کے لیے نہیں، بلکہ ہر ایک اِیماندار کے لیے ہے جو مسیح سے رفاقت رکھتا ہے۔ آپ کے ٹھہرنے اور ہمارے ساتھ پاک عشاء

لینے کے لیے ہم آپکو خوش آمدید کہتے ہیں۔ہم ایسا اِس لیے کر رہے ہیں، کیونکہ ہم نئے سال کا سفر شروع کرنے جا رہے ہیں۔اور اسرائیل نے بھی اپنا سفر شروع کرنے سے پہلے یہ کیا تھا، ایک برّے کو ذبح کر کہ کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھایا تھا، اور پھر اپنا سفر شروع کیا تھا۔اور میں سوچتا ہوں، ''ایسا آج رات کرنا کتنا مناسب ہے!''برّہ ذبح کیا جا چُکا ہے، تیار کیا جا چُکا ہے، فسح تیار ہے، اور آدھی رات کا وقت ہے۔آپ جانتے ہیں، اُنھوں نے یہ کھانا، آدھی رات ہی کو کھایا تھا۔ہم بھی ویسا ہی کریں۔آپ میں سے جو پاک عشاء کے لیے رُکنا چاہتے ہیں اور ہمارے ساتھ سفر شروع کرنا چاہتے ہیں، اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں، ہم آپکو پا کر خوش ہونگے۔خُدا آپکو برکت دے۔

(45) اور اب آپ جو گھر جانا چاہیں وہ گھر جا سکتے ہیں، اور جب تک ہم پھر دوبارہ نہیں ملتے، خُدا آپکے ساتھ ہو۔آمین۔باقی سبھی لوگ تشریف رکھیں اور پھر ہم پاک عشاء لیں گے۔بہن آپ کو......

ٹھیک ہے، جناب۔

جب ہم ملتے ہیں!جب ہم ملتے ہیں!
جب ہم ملتے ہیں یسُوعؑ کے قدموں میں؛(جب ہم ملتے ہیں)
جب ہم ملتے ہیں!جب ہم ملتے ہیں!
جب تک ہم دوبارہ ملیں خُدا آپکے ساتھ ہو!

(46) آئیں ہم دوبارہ اِسے گاتے ہیں جبکہ ہم انتظار کر رہے ہیں، اور آپ جانتے ہیں، اُنکے لیے جو جا رہے ہیں۔کیونکہ پھر خاموشی ہو جائے گی، کیونکہ یہ بہت پاک رسم ہے۔تھوڑی دیر میں مَیں کلام سے کُچھ پڑھنے جا رہا ہوں جو کہ بہت، بہت، بہت ہی اچھا ہے۔اور اب آئیں ہم اِس گیت کو پھر سے گائیں۔

جب ہم ملتے ہیں!جب تک......

آئیں ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔اگر کوئی یہاں ہے جس نے اپنی زندگی میں کوئی غلطی کی ہے، اگر وہ شخص یہاں موجود ہے جسکی آپ نے غلطی کی ہے، تو اُنکے پاس جا کر معافی مانگیں۔

جب ہم ملتے ہیں!جب تک ہم ملتے ہیں!

خُدا......

کیا مہربانی سے پیانو بجانے والا آجائے گا؟

......آپکے ساتھ جب ہم دوبارہ ملیں!

جب تک ہم......

(47)[بھائی نیول کہتے ہیں، ''بھائی برنہم خُدا آپکو برکت دے۔'' -ایڈیٹر۔] بھائی نیول، اب یہ سارا پروگرام میں آپکے ہاتھوں میں دیتا ہوں۔[''خُدا آپکو برکت دے۔ میں یقین کرتا ہوں......؟......''[......؟......

جب تک ہم ملتے ہیں!

دوبارہ ملاقات تک خُدا آپکے ساتھ ہو!

خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔

وہ آپکی فکر کرتا ہے،

وہ آپکی فکر کرتا ہے؛

دھوپ اور سائے کے ذریعے،

وہ آپکی فکر کرتا ہے۔

آئیں اِسے دوبارہ گائیں۔

وہ آپکی فکر کرتا ہے،

وہ آپکی فکر کرتا ہے؛

دھوپ اور سائے کے ذریعے،

وہ آپکی فکر کرتا ہے۔

(48) کتنی خوبصورت بات ہے؟ جبکہ لوگ مطمئن ہو رہے ہیں تو اِسے دوبارہ گاتے ہیں۔

وہ......(فقط اپنی آنکھیں بند کرلیں)......آپ کے لیے،

وہ آپکی فکر کرتا ہے؛

دھوپ اور سائے کے ذریعے،

وہ آپ کی فکر کرتا ہے۔

(49) آسمانی باپ، ہم بہت خوش ہیں کہ ہم نے سچائی حاصل کر لی ہے، ہماری تاریک گھڑیوں میں یا، دھوپ میں وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑتا اور نہ بھولتا ہے۔ ہم بہت زیادہ خوش ہیں کہ آپ نے،

ہمارے اعتماد کو بڑھایا ہے جو یسُوع' کے لہو کی راست بازی کے سوائے کُچھ نہیں ہے۔ خُداوند، ہم، دُنیا کی شہرت پر بھروسہ نہیں کرتے۔ ہم بھروسہ! ہم مٹھاس کے فریم کی جسارت پر بھروسہ نہیں رکھتے، بلکہ مکمل طور پر یسُوع' نام پر تکیہ کرتے ہیں۔ باپ، ہم تیرا اِسکے لیے کیسے شُکر کریں۔

(50) اب ہم ایک-ایک اُس رسم میں شریک ہونے جا رہے ہیں جو فطری شرائط تُو نے ہمارے لیے چھوڑی ہیں۔ اُن میں سے ایک بپتسمہ، دوسری پاک عشاء، اور تیسری پاؤں دھونا ہے۔ اے خُدا، ہم بڑی سنجیدگی سے آتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ یہ برّہ فسح کا برّہ ہے۔ اور-اور آپکے بچوں کے ساتھ بڑا بیابان کا سفر بھی آگے ہے۔ اِس سے پہلے اُس فسح کے برّے کو کھایا جائے، دروازے کی چوکھٹ پر لہو لگانا ضروری ہے۔

(51) اب، اے خُدا ہمارے دِلوں کو پرکھ۔ خُداوند، کیا وہاں لہو ہے؟ اگر وہاں نہیں ہے، تو-تو ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو اب وہاں فقط اپنا لہو اُنڈیل دے، اور لہو سے ہمارے گُناہ دُور کر دے اور اِنھیں ڈھانپ دے، اور جو گُناہ ہم نے اِس دُنیا میں کیے ہیں وہ ہم سے الگ ہو جائیں، خُداوند، تاکہ ہم پاک بن کر اپنے باپ کی نمائندگی کر سکیں، اب جبکہ ہم اپنے برّے کے بہائے گئے خون اور بدن کو لینے کو-کو ہیں، جو کہ ہمارا نجات دہندہ، اور خُدا کا بیٹا ہے۔ تو تُو ہمارے دِلوں کو پرکھ، اے باپ، جبکہ ہم کلام پڑھتے ہیں اور تُو ہمیں اپنا بنا لے۔ ہم اِس دُعا کو برّے کے نام، یعنی یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(52) اب مَیں پہلا کرنتھیوں کے- کے، 11 ویں باب میں سے، چند آیات پڑھنا چاہتا ہوں، 23 وِیں آیت سے میں پڑھتا ہوں۔ پولُس یہاں کرنتھیوں کی کلیسیا سے کُچھ کہہ رہا ہے۔

کیونکہ یہ بات مُجھے خُداوند سے پہنچی اور مَیں نے تم کو بھی پہنچا دی، کہ خُداوند یسُوع نے ......جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی:

اور، شکر کر کے، توڑی، اور کہا، یہ: میرا بدن ہے، جو تمہارے لِئے ہے: میری یادگاری کے واسطے یہی کِیا کرو۔

اِسی طرح، اُس نے، کھانے کے بعد، پیالہ بھی لِیا......

معذرت چاہتا ہوں۔ مُجھے دوبارہ پڑھنے دیں۔

اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد، پیالہ بھی لِیا، اور کہا، یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد

ہے: جب کبھی پیو، میری یادگاری کے لِئے، یہی کِیا کرو۔

کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے، اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو، تو خُداوند کی موت کا اِظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔

اِس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خُداوند کی روٹی کھائے، یا اُسکے پیالے میں سے پئے، وہ خُداوند کے بدن اور خُون کے بارے میں، قصوراور ہوگا۔

پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے، اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے، اور اُس پیالے میں سے پئے۔

کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت، خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے، وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائیگا۔

اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں، ......اور بہت سے سو بھی گئے۔

اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے، تو سزا نہ پاتے۔

لیکن خُداوند ہم کو سزا دیکر، تربیت کرتا ہے، تا کہ ہم دُنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھریں۔

پس، اَے میرے بھائیو، جب تم کھانے کے لِئے جمع ہو، تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔

اگر کوئی بھُوکا ہو، تو اپنے گھر میں کھالے: تا کہ تمہارا جمع ہونا سزا کا باعث نہ ہو۔ اور باقی باتوں کو مَیں آکر دُرست کر دونگا۔

(53) میرے خیال کے مُطابق، انتہائی سنجیدہ وقت ہے! اِسکے بارے میں ایسا ہی کہا گیا تھا جب پہلی مرتبہ عشائے ربانی ہوئی تھی، اور پاؤں دھو گئے تھے......آج رات یہ نہیں دھوئے جاسکتے، کیونکہ ہمارے پاس پانی نہیں ہے۔ پانی کے سب نل بند پڑے ہیں، اور اِسے ادا کرنے کے لیے آج رات جگہ کی سہولت میسر نہیں ہے، کیونکہ اُنھوں نے ساری جگہ عبادت کے لیے آج رات صرف کر دی ہے، تا کہ لوگ بیٹھ سکیں۔ میرا خیال ہے یہ لوقا کا بیان ہے کہ ''وہ گیت گاتے ہوئے نکلے''، اور ہم بھی ویسا ہی کریں گے، جیسا اُنھوں نے کیا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں یہ کس چیز کی نمائندگی ہے؟ کیا آپکو پتہ ہے، شروع میں، جب اسرائیل نے پہلی مرتبہ یہ کیا، وہ مصر میں تھے، اور پھر وہ موعودہ سرزمین کے راستے پر نکلے۔ اور ایسا ہی آج کُچھ ہم محسوس کرتے ہیں، اور ہم بھی موعودہ سرزمین کی راہ میں ہیں۔ اور ہمارا سفر ابھی باقی ہے۔

(54) جب موت کا فرشتہ وہاں سے گُزرا، تو اسرائیلیوں کو ایک نشان دِیا گیا تھا، اور دروازے پر خُون ضرور ہونا چاہیے تھا، ورنہ گھر کا پہلوٹھا یا بڑا بچہ مار دِیا جائے گا۔ اِسکا تصور، یا دُرست مطلب یہی تھا، کہ پہلے لہو وہاں لگایا جائے۔ کیا آپ نے غور کیا کے پولُس کس طرح اِس بات کو یہاں بتا رہا ہے؟ ''اگر کوئی نا مناسب طور پر، اِس میں سے کھائے اور پیئے، تو وہ خُداوند کے بدن کا قصوروار ہوگا''، جس کا مطلب یہی ہے، یعنی جو غیر مناسب طور پر پاک عشاء میں شامل ہوگا، اُسکی موت، بلکہ رُوحانی موت ہو جائے گی۔ اگر شراب پیتے رہنا بُرائی کرتے رہنا، اور دُنیاوی زندگی گُزارتے رہنا، اور پھر خُداوند کی میز پر بھی آنا، اِس سے موت ہو جائے گی۔ اسلیئے ہمیں کبھی بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ اب ہمیں اپنے دِلوں کو پاک کرنا ہے اور اپنے ہاتھوں کو صاف کرنا ہے......اور ذہن کو بُرے خیالوں سے صاف کرنا ہے، تا کہ ہم خُداوند کی میز پر بڑے احترام اور پاکیزگی سے آسکیں، جیسے کہ ہم جانتے ہیں، اِسکے وسیلے ہم اپنی قربانی کے ساتھ جُڑتے ہیں، جو کہ یسُوع مسیح ہے، وہی صرف ہماری نجات ہے۔

(55) اور اب، آج رات، ہم اِسکو اِسطرح لیں گے، ایلڈروں میں سے کوئی ایلڈر یہاں کھڑا ہو جائے، بھائی زبَیل۔ اور میرا خیال ہے کہ، بھائی زبَیل، آج رات، آپ پہلے لوگوں کو منبر سے بلائیں، تا کہ پہلے یہاں اُوپر والوں کی پہلی قطار بن سکے، یا جیسے آپکی مرضی۔ اب، جیسے ہی ہم اِس پاک عشاء پر برکت مانگ لیں گے، پھر بھائی زبَیل آپکو بتائیں گے، کیا کرنا ہے۔

(56) یہ خاص روٹی، ایک مسیحی کے وسیلے تیار کی گئی ہے۔ بے خمیری روٹی ہے۔ اور جیسے ہی آپ اِسے کھائیں گے، تو آپ محسوس کریں گے، یہ بہت روکھی، اور سُوکھی ہے۔ یہ دھبے دار، اور ٹوٹی پھوٹی سی ہے، جسکا مطلب ہے، کہ ہمارے خُداوند یسُوع کا بدن توڑا اور گھائل کِیا گیا۔ اوہ، جب میں ایسا سوچتا ہُوں، تو میرے دِل کی دھڑکن رُکنے لگتی ہے! میں سوچتا ہُوں جب اُسے جو معصوم خُدا کا بیٹا تھا کس طرح سے ستایا گیا، گھائل اور کُچلا گیا! کیا آپ جانتے ہیں اُس نے یہ کیوں برداشت کِیا؟ کیونکہ میں گُناہ گار تھا۔ اور وہ میری خاطر گُناہ گار بن گیا، تا کہ اُسکی قُربانی کے وسیلے، میں اُسکی طرح، خُدا کا بیٹا بن جاؤں۔ کیسی قُربانی ہے!

آئیں اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(57) پاکترین خُدا، میں اِس چھوٹی روٹی کو آج رات تھامے ہُوں، یہ روٹی ہمارے خُداوند کے ٹوٹے پھوٹے، گھائل، کُچلے، اور متاثر بدن کی مثال ہے، جیسے نبی وہاں پُکار اُٹھا تھا، ''وہ ہماری خطاؤں

کے سبب سے گھائل کِیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا، ہماری ہی سلامتی کے لِئے اُس پر سیاست ہُوئی، تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شِفا پائیں۔'' اوہ، خُداوند، ہم اِسے کتنا یاد کرتے ہیں! جیسے کہ، آج رات مَیں اِس قُربانی کیساتھ بندھا ہُوا ہُوں، اور اِس حاضرین کو قُربانی کیساتھ جوڑ رہا ہوں، کاش ہم، اپنے خُداوند کو، اُسکی موت اور اُسکے دُکھ اُٹھانے، اور سب کُچھ جو اُس نے ہمارے لیے کِیا ہے، یاد رکھ سکیں جب ہم اِس روٹی کو اپنے مُنہ میں لیتے ہیں۔ اے خُدا، ہم نامناسب لوگ ہیں۔ ہم اِس لائق نہیں کہ ایسی پاک چیز کو لیں، پس خُداوند، اپنی پاکیزگی سے، اپنی حضُوری سے، اور اپنے لہو سے، ہمارے دِلوں کو پاک کر۔ اور اِسے حاصل کرنے کے بعد، ہمارے ذہنوں میں مسلسل دِن اور رات، بلکہ ساری زندگی خُداوند کی خدمت کا ہی مقصد رہے۔ اب اِس روٹی کو اِستعمال کے لیے پاک کردے۔ ہم یسُوعؑ کے نام میں یہ مانگتے ہیں۔ آمین۔

(58) تینتیس سال جو مَیں نے خدمت کی ہے میرے خُداوند، تیس...... اور میں اِس پیالے کو اپنے ہاتھوں میں تھامے ہُوں، اور مَیں اپنے آپ پر شرمسار ہُوں۔ لیکن مَیں سوچتا ہُوں، اگر اُسکے فطری لہو کے دو قطرے آج رات میرے ہاتھوں میں ہوتے تو مَیں کیا کرتا؟ مَیں اُن سے کیا کرتا؟ لیکن، آپ دیکھیں، میرے ہاتھوں میں جو دِیا جا چُکا ہے، یہ اُسکی نظر میں، عظیم ہے، اور یہ ہے اُسکی کلیسیا، جِسے اُس نے اپنے خُون سے خریدا ہے۔ پس جب مَیں اِس روٹی، اور اِس انگور کے شِیرے کو اپنے ہاتھوں میں لیتا ہُوں، تو مَیں اِس پر غور کرتا ہُوں۔ اُس نے کہا تھا، ''مَیں انگور کا شِیرہ پھر کبھی نہ پیونگا جب تک تمہارے ساتھ نیا اپنے باپ کی بادشاہی مَیں نہ پیوں۔'' اِس پر غور کریں، جب گُناہ کی جنگ ختم ہو جائیگی، تو اُس طرف پہنچ کر پہلا کام یہی پاک عشاء یعنی خُداوند کا کھانا ہوگا۔

(59) اور اب آئیں اپنے سروں کو جُھکاتے اور اِس شِیرے کے لیے ہم برکت مانگتے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ، مَیں یہ سوچتا ہوں، یہ شِیرہ جو مَیں نے اپنے ہاتھوں میں لیا ہوا ہے یہ یسُوعؑ کے خُون کی نمائندگی کرتا ہے، اور سوچتا ہُوں اُس لہو کی بہتی دھار نے میرے گُناہوں کو کیسے صاف کر دِیا ہے۔ اُن گُناہوں کو بھُول جانے والے سمندر میں ڈال دِیا گیا ہے، اور پھر اُنھیں کبھی یاد نہیں کِیا جاتا۔ ایک بچے کے رُوپ میں، جب مَیں ہسپتال مَیں مرنے کو تھا، تب اِسی لہو سے تُو نے مُجھے بچایا تھا۔ اے خُداوند خُدا، تیرا کس طرح سے، شُکر یہ ادا کروں۔ اور پھر تُو نے مُجھے خدمت سونپی، کہ رُوحُ القُدس کے وسیلے لوگوں کو کلوری پر لاکر، گھر کی راہ دِکھا سکوں۔ باپ، تیرا شُکر ہو۔ اب اِس شیرے کو خاص

مقصد کے اِستعمال کے لیے پاک کردے۔اور ہونے دے، کہ ہر شخص جو اِس میں شریک ہورہا ہے وہ رُوحانی اور جسمانی قوت حاصل کرے، تاکہ آئندہ کا سفر جاری رکھ سکے۔ کیونکہ یہ دُعا ہم یسُوع ؑ کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

[جماعت پاک عشاء لیتی ہے۔ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

(60) یہاں کھڑے ہوکر خاندانوں کو آتے دیکھنا، اور اِسی طرح اِن دِنوں میں سے کسی دِن ہوگا، خاندان کے بعد خاندان، وقت کے بعد وقت، گروہ کے بعد گروہ، ایک ایک کرکے آئیں گے۔ جب ہم اُس سے ملیں گے، تو یہ کیسا سما ہوگا، جبکہ سب بنی نوع انسان جو زمین پر اُس پر اِیمان لائے، اور اُسکا بھروسہ کِیا، اُس دِن اُس سے ملیں گے۔تو کیا یہ شاندار وقت نہ ہوگا؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(61) آج رات پانی نہ ہونے کی وجہ سے ہم پاؤں نہیں دھو پائیں گے۔اب ہمارے پاس ساری سہولتیں نہیں ہیں، مگر ہم اِیمان رکھتے ہیں، یہ سب کُچھ جلد ہی ہوجائے گا۔ وہ ساتھ ساتھ اچھا کررہے، اور بڑی تیزی سے نیو ٹیبرنیکل کے لیے کام کررہے ہیں۔کسی بھی طرح میرا خیال ہے، کہ یہ بہت مناسب ہے کہ اِس سال کے پہلے دِن اور اِس دِن کے اِس وقت پاک عشاء لینا۔

(62) اب، آپ جو دوسرے علاقوں سے آئیں ہیں، کل جب اپنے گھر کو جائیں تو احتیاط سے گاڑی چلائیں۔خُدا آپ کے ساتھ ہو۔اور جو یہیں قریب رہتے ہیں، خُدا آپ کے بھی ساتھ ہو، اور آپکی مدد کرے۔اور اب، اگلی عبادت کے لیے، اگر خُداوند کی مرضی ہُوئی، تو سات مُہروں پر، جسکا مَیں نے وعدہ کیا ہے، دوبارہ آکر منادی کرونگا۔ میں واقعی ہی آپکی دُعاؤں کا طلبگار ہُوں۔مُجھے آپکی سخت ضرورت ہے، اسلیئے میرے لیے دُعا کرنا مت بھُولیں۔اور کاش سب کُچھ آپکے لیے اچھا رہے۔مَیں یقیناً آپکی موجودگی کے لیے اور جس طرح آپ نے سُنا جو مَیں نے انجیل سے سُنایا ہے آپکی حوصلہ افزائی کرتا ہُوں۔میرا اِیمان ہے، کہ اب ہم نئے بنتے جارہے ہیں۔اور مَیں آپکی ہمدردی کا شُکر گُزار ہُوں۔

(63) اور آپ میں سے بہت سارے کئی میلوں سے سفر کرکے مُجھ جیسے ایک سادہ شخص کو سُننے آئے ہیں جو کلامِ خُدا کو سُنانے کی کوشش کرتا ہے۔ مُجھے پورا یقین ہے کہ آپ میرے علاوہ کسی اور کو سُننے آئے ہیں، کیونکہ میرے پاس کُچھ نہیں ہے جو میں آپکو دے سکتا ہُوں۔ میں اَن پڑھ ہُوں، میری

کوئی حیثیت نہیں، میں کُچھ بھی نہیں ہُوں۔ اور پھر جب میں یہ دیکھتاہُوں، کہ لوگ سینکڑوں میلوں سے سفر کرتے ہیں، اور کھڑے رہ کر صُبح کے دو بجے تک کلام سُنتے ہیں، تو یہ مَیں نہیں ہوتا میرے پاس کُچھ نہیں۔ یہ تو مسیح ہے۔ مَیں بہت خوش ہُوں کے آپ اُس سے محبت کرتے ہیں۔ اور مَیں بھی، اُس سے پیار کرتاہُوں۔ اور ہم سب ملکر اُس سے پیار کرتے ہیں۔ اور کیونکہ ہم اُس سے پیار کرتے ہیں، ہم کبھی جُدا نہ ہونگے۔ جب جُدا ہونے کا وقت آجاتا ہے، تو تھوڑی دیر کے لیے بے شک ہم جُدا ہو جائیں، مگر ہم پھر سے ایک ساتھ ہوں گے۔ میری یہی خواہش رہی ہے کہ لوگوں کو اُس مقام تک پہنچانے کی کوشش کرتا رہُوں۔

(64) اور اب، نئے سال کے آغاز میں مَیں آپکو ''نیا سال مبارک'' نہیں کہنا چاہتا، میں تو یہ کہنا چاہتاہُوں، ''خُدا آپکو برکت دے۔'' اور اگر وہ ایسا کرتا ہے، تو یہی سب کُچھ ہے جسکی ہمیں اِس آنے والے سال میں ضرورت ہوگی۔ اور میرا اِیمان ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔

(65) اور مَیں، بلکہ ہم اُس کے فضل سے اِس نئے سال میں یہ کوشش کرنے جارہے ہیں، کہ وہ مُجھے، اور آپکو مزید بہتر بنائے، مُجھے اُمید ہے کہ اُس کے فضل سے اِس سال مَیں بہتر پاسٹر بنوں گا، بہ نسبت گُزرے سال کے، مُجھے اُمید ہے کہ مَیں مسیح کا اچھا خادم بن جاونگا۔ مَیں بھرپور کوشش کرونگا کہ اُس کے قریب رہ کر، مزید سچا بنو، اور جیسے پیغام وہ مُجھے دے مَیں دوں، اور مَیں وہ سب جو خُدا مُجھے دے گا، وہ اپنی پوری قوت سے پہنچاسکوں اور کُچھ بھی بچانہ رکھوں۔ جیسے بھی وہ مُجھے بتائے گا میں ویسے ہی کرونگا۔ مَیں جانتاہُوں آپ بھی ایسا ہی محسوس کرتے ہیں۔ آپ، آپ بھی ایسا ہی محسوس کرتے ہیں تو چلو ہم سب ملکر کام کرتے ہیں، کیونکہ اب واقعی شام کی روشنی ماند پڑرہی ہے، اور سورج دُور ڈوب رہا ہے۔ زمین سرد ہوتی جارہی ہے، اور ہم یہ جانتے ہیں، رُوحانی اعتبار سے کہہ رہاہُوں، کہ کلیسیا میں بیداری ٹھنڈی پڑتی جارہی ہے۔ ہم نہیں جانتے، آگے کیا ہونا ہے، مگر جو کُچھ بھی ہو ہم خُدا پر ہی بھروسہ رکھیں گے۔ اور جیسا کہ ہم کبھی کبھی......

(66) میں چاہتاہُوں کہ آپ یادرکھیں کہ اِس ٹیبرنیکل میں آپ کے ساتھ دُنیا کے شاندار پاسٹر موجود ہیں، بھائی آرمن نیول، جو کہ ایک خُدا پرست انسان، اور ایک اچھے آدمی ہیں۔ اور میری غیر موجودگی میں، بھائی نیول یہاں کے مکمل انچارج ہونگے، ویسے ہی جیسے مَیں یہاں ہُوں۔ ٹرسٹی، ڈیکن، اور سبھی، اپنا اپنا کام جاری رکھیں جیسے وہ کرتے ہیں۔ اور یہی ہمارا ہیڈ کواٹر ہے۔ یہیں پر

ہم۔ ہم۔ ہم، ٹھیک خدمت گُزاری کا کام کرتے ہیں۔ بلی پال، میرے ساتھ وہاں نہیں رہے گا، بلکہ وہ عبادت کرکے واپس یہاں لوٹ آئے گا۔ یہاں کا سب کام ایسے ہی چلتا رہنا ہے۔ میرے یہاں سے باہر جانے کا فقط یہ مطلب نہیں، کہ آپکو چھوڑ کر جا رہا ہُوں۔ مَیں فقط اسلیئے جا رہا ہُوں، آپ کو پتہ ہے، مُجھے رویا دی گئی ہے۔ اور مَیں نہیں جانتا اِسکا مطلب کیا ہے۔ مَیں بھروسہ کرتا ہُوں اور میرا اِیمان ہے کہ سب کُچھ کلیسیا کی بہتری کے لیے ہی ہے۔ اور مَیں جانتا ہُوں اِس میں ہم سب کی بہتری ہوگی اگر ہم خُدا کی رہنمائی میں چلتے رہیں تو۔ ہم بس یہی سب کُچھ کر سکتے ہیں۔ میرے لیے یہ آسان نہیں۔ مُجھے یاد ہے ایک مرتبہ پہلے بھی مُجھے کلیسیا سے دُور جانا پڑا تھا۔ آپ میں سے کُچھ پُرانے لوگ جانتے ہیں، میرے لیے یہ کرنا مشکل ہوتا ہے! مُجھے آپ لوگوں سے پیار ہے۔

(67) جب مَیں چھوٹا لڑکا تھا تو کوئی مُجھ سے پیار نہیں کرتا تھا، اور کوئی میری فکر نہیں کرتا تھا، جب مَیں ایک بچہ تھا، اور اُس وقت اگر کوئی مُجھ سے پیار کرتا تھا، تو مَیں۔مَیں، اُسکے لیے اپنی جان دینے کو تیار تھا۔'' اور دیکھیں، اگر کوئی آپ سے پیار کرتا ہے، تو آپکی فکر کرتا ہے۔ ایک مرتبہ میں ایک درخت پر چڑھ رہا تھا، اور میری رسی کا ہک دیودار کے درخت سے پھسل کر نکل گیا، جو کافی اُونچائی پر گرہ تھی کُھل گئی، اور مَیں اپنے اُوزار کیساتھ ٹکر کھاتے ہوئے پندرہ فٹ نیچے گر گیا اور میرا بازو زخمی ہو گیا۔ ایک خاتون یہ دیکھ کر چیخ اُٹھی، اُس نے مُجھے سنبھالا اور تھپکی دی۔ میں ہمیشہ ایسی خاتون کی قدر کرتا ہُوں، اُس نے میری دیکھ بھال کی۔ وہ کوئی تھی جس نے میری پرواہ کی تھی۔ اور مَیں نے ہمیشہ یہی سوچا ہے، ''جو کوئی میری فکر کرتا ہے، میں اُس سے پیار کرتا ہُوں۔''

(68) اور کُچھ عرصہ پہلے جب مَیں اِس شہر میں تھا، تو مَیں اُن دِنوں کے بارے میں سوچ رہا تھا جو ہُوا کرتے تھے، اور جو کُچھ خُدا نے میرے لیے کِیا، مَیں یقیناً اُسکی تعریف کرتا ہُوں۔ اور مَیں آپکی محبت اور رفاقت کا شُکر گُزار ہُوں۔ مَیں کبھی بھی آپکی رہنمائی غلط نہیں کرونگا۔ یہ ہمیشہ، میری سوچ کے مُطابق ٹھیک ہی ہوگا۔ اور آپ میرے بیان کیے ہُوئے پیغام پرکھ کر دیکھ لیں، کہ مَیں نے اپنی طرف سے کُچھ نہیں کہا، بلکہ یہی بتایا کہ یہ یسُوع مسیح کا کلام ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ مَیں نے فقط یہی کوشش کی ہے کہ اُس کے کلام کو ترتیب سے تھامے رہوں اور جتنا میں جانتا ہُوں، اُسکے ساتھ کھڑے ہُوئے آپکی رہنمائی کروں اور آپکو اِس مقام پر لے آؤں۔

(69) اور اب مَیں آپکو بھائی نیول کے حوالے کرتا ہُوں، پہلے خُدا کے ہاتھوں میں، اور پھر بھائی

نیول کے ہاتھوں مَیں سونپ رہاہُوں، تاکہ پاسٹر اِس کلیسیا کی اور اِس میراث کی دیکھ بھال کرے جب تک مَیں یہاں آکر یہ عبادت لےنہیں لیتا۔ مُجھے بھروسہ ہے تب تک مَیں خُدا سے ایک عظیم مکاشفہ حاصل کروں گا، جوکہ ہر دِل مَیں جوش بھردے گا اور خُدا کی کلیسیا کو جلال ملے گا۔

(70) ہم اکثر پاک عشاء لیتے ہیں۔ اِس بارے میں مَیں کُچھ نہیں کہنا چاہتا کیونکہ آپکو پتہ ہے، اِسکے بعد مُجھے کیسا محسوس ہوتا ہے۔ اور میرا خیال ہے اب ہمیں یہ گیت گانا چاہیے، میرا اِیمان تُجھ پر ہے، تُو کلوری کا برّہ ہے۔ اور جب ہم کھڑے یہ گیت گارہے ہیں، تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں ''خُدا آپکو برکت دے۔''

میرا اِیمان تُجھے دیکھنا ہے،

(71) میرے بھائی، آپ بابرکت ہوں۔ میری بہن، خُدا آپکو برکت دے۔ ''نجا......'' خُدا آپکو برکت دے، میرے بھائی۔ ''......شیرہ۔ اب......'' [بھائی برنہم مسلسل ہاتھ ملاتے ہیں جبکہ جماعت گیت گاتی ہے۔ ایڈیٹر۔]

پورے طور سے تیری!
اب آئیں اپنے ہاتھ اُس کے لیے اُٹھائیں۔
میرا اِیمان تُجھے دیکھنا ہے،
تُو کلوری کا برّہ ہے،
ابدی نجات دینے والا ہے؛
اب میری سُن جبکہ مَیں دُعا گوہُوں،
میرے سارے گُناہ دُور کردے،
او آج ہی مُجھے ہونے دے
پورے طور سے تیرا!

(72) ''جب تک ہم دوبارہ ملتے ہیں۔'' آئیں جب تک ہم دوبارہ ملتے کو گاتے ہیں۔ اب آئیں سب ملکر۔

جب تک ہم ملتے ہیں! جب تک ہم ملتے ہیں!
جبکہ ہم یسُوعؑ کے قدموں میں ملتے ہیں؛

جب تک ہم ملتے ہیں!

[بھائی برینہم بڑی خاموشی سے کسی سے بات کرتے ہیں- ایڈیٹر۔]

ہماری دوبارہ ملاقات تک وہ آپکے ساتھ ہو!

جب تک ہم ملتے ہیں! جب تک ہم ملتے ہیں!

جب ہم یسُوعؑ کے قدموں میں ملتے ہیں؛ (جب تک ہم ملتے ہیں۔)

جب تک ہم ملتے ہیں! جب تک ہم ملتے ہیں!

خُدا آپکے ساتھ ہو ہماری دوبارہ ملاقات تک!

اب آئیں اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(73) بھائی نیول، کیوں نہ، آپ ہمیں دُعا کے ساتھ رُخصت کریں۔

خُدا آپ کو برکت دے۔

مقابلہ

(The Contest)

URD62-1231

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں پیر کی شام، 31 دسمبر، 1962، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیااور بلااختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔یہ اُردوترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2015 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org